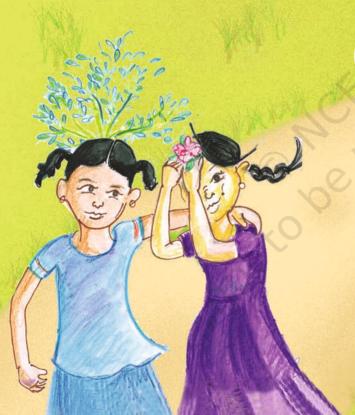


المحري المحري





Chimti Ka Phool

(برکھا ۔ سٹ) ISBN 978-93-5007-127-4 978-93-5007-099-4

يهلااردوايديش اكتوبر 2016 آشوىن 1938 PD 5H SPA

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسر چاینڈٹریننگ، 2016

محمیٹی برائے درجہ بندمطالعہ سیریز

تنچی سیٹھی ،کرش کمار،جیوتی سیٹھی ہٹل ٹل بسواس مکیش مالو یہ،رادھ یکامینن،شالنی شر ما،لتا یا نڈے،سواتی ور ما،سار ریکا وشسٹھ، سیما کماری، سونرکا کوشک، سشیل شکل

> ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گیتا اردوترجمه - محمد فاروق انصاري

تصاویر جوکل گل سرورق اور لے آؤٹ – ندھی وادھوا

كا **بي ايْدِيرْ-ا**لوامام منيرالدين پرو**ف ريْدر-**يوسف فلاى وْ<mark>ى فْي بِي آپريز</mark>- فلاح الدين فلاحي، فرخ فاطمه، ابوطلحه اصلاحي،

نظرثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹرشہپررسول،ایسوسی ایٹ پروفیسر،شعبۂ اردو، جامعہ ملیہاسلامیہ،نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور،ایسوسی ایٹ بروفیسر،

شعبهٔ اردو، بنارس مندو بوینیورشی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمه رحمانی، اسٹنٹ پروفیسر، شعبهٔ اردو، وہلی یونیورشی، وہلی؛ ڈاکٹرلتیکا گیتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پر ڈیلشن آف چلٹر رن رائٹس، دبلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈراور پروگرام کوار ڈی نیٹر (اردوتر جمہ )، ڈیارٹمنٹ آف لینگو تجز ،این ہی ای آرٹی ،نئی دہلی

اظهارتشكر

یروفیسر کرثن کمار،ڈائرکٹر ،نیشنل کوسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،نئ دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائث ڈ ائر کٹر 'سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنا لوجی ،این ہی ای آ رٹی ،ٹی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وشسٹھ ، ہیڈ ،

ڐۑارڻمنٺ آف ايليمنز ي ايجوکيشن،اين ي اي آر ٿي،نئ دبلي؛ پروفيسر رام جنم شرما، ٻيڙ، ڏپارڻمنٺ آف لينگو ئجر، ا اين تحااي آرثي، نئي دبلي؛ بروفيسر منجولا ما تقر، هيڙ، ريڙنگ ڙيوليمنٽ سيل، اين تحااي آرثي، نئي دہلي

جناب اشوک باجبیگی، چیئر مین، سابق واکس حانسلر، مهاتما گاندهی انٹزنیشنل هندی یونیورٹی، وردها؛ پروفیسرفریده عبدالله

خاں، ہیڈ، ڈیارٹمنٹ آفٹیچیرا بچوکیش، جامعہ ملیہ اسلامیہ، ٹی دہلی؛ ڈاکٹر ایوروانند، ریڈر، ڈیارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورٹی، دہلی؛ ڈاکٹرشبنم سنہا، ہی ای او، آئی ایل اورالیف ایس ممبئی؛ محتر مەنز ہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بکٹرسٹ،

نئی دہلی ؛ جناب روہت دھنکر ، ڈائر کٹر، دگنتر ، ہے پور

80 جي ايس ايم كاغذ پرشائع شده

سكريٹري نيشنل کونسل آف ايجوکيشنل ريسر چايندڻريننگ،شري اروندومارگ نئي دبلي نے نکھل آفسيپ، 223، ڈي ايس آئي ڈي پ شیڈس،اوکھلاانڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھوا کر پہلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

بر کھا درجہ بندمطالعہ سریز کیلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔اس کا مقصد بچوں میں فہم کے ساتھ اپنے طور پر مطالع کے مواقع فراہم کرناہے۔بر کہا

کی کہانیاں چارسطحوں اوریانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔بسر کھیا بچوں کولطف

اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے جھوٹے حچوٹے واقعات کہانیوں کی مانندولچیپ لگتے ہیں،اس لیے ہے کھیا کی جھی کہانیاں روز مرہ زندگی کے تج بات کو بنیاد بنا کرلکھی گئی ہیں۔اس سیریز کا مقصد ریجھی ہے کہ

چھوٹے بچوں کو بڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ بسر کھا سے مطالعے کی تربیت اورمتنقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسات کے ہرشعبے

میں ہمہ جہت فائدہ ہنچے گا۔استاد ہمیشہ بسر کھیا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پرر گلیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھاسکیں۔

جمله حقوق محفوظ نانثر کی پیشگی اجازت کے بغیراس سیریز کے کسی بھی جھے کوشائع کرنا اور برقی ، میکانیکی ،فوٹو کا پینگ ،

ر یکارڈ نگ یا دوبارہ پیش کرنے کے لیے کسی دیگر وسلے سے اس کو محفوظ کرنایا ترسیل کرنامنع ہے۔ این سی ای آرٹی کے پبلی کیشن ڈیارٹمنٹ کے دفاتر

ایڈیٹر

این بی ای آرٹی کیمیس، سری اروندومارگ، بنی دبلی 616 110 فون: 26562708-011

• 100،108 ف روز، بيلي اليمشينش، بوسدُ يكرب، بنا شكري الله شيء بنظور 860 560 فون: 880-26725740 - 080 • نوجيون رُست بهون، دُاك گرنوجيون، احمد آباد 014 380 فون: 079-275 41446 - 079

• سى ۋېليوسى كيمېيس، بىقابل د هنكل بس اسٹاپ، يانى بائى، كولكا تا 114 700 فون: 25530454- 033 سى دُبليوى كامپليكس ، ماليكاؤل ، گوابائى 102 781 فون: 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

: گوتمگانگولی مِیر پیلیکش دُویژن : محمد سراج انور چی**ن** برنس نیجر چفى يرود كش قيس (انجاري): ارون چتكارا : شويتا أيّل چيف ايڙيڻر

: مُكيش گوڙ : سيد يرويز احمد يروؤكش اسشنك

## وجمعی کا پھول





ایک دن کاجل باغیچ میں گئی۔ باغیچ میں بہت سی تنلیاں تھیں۔



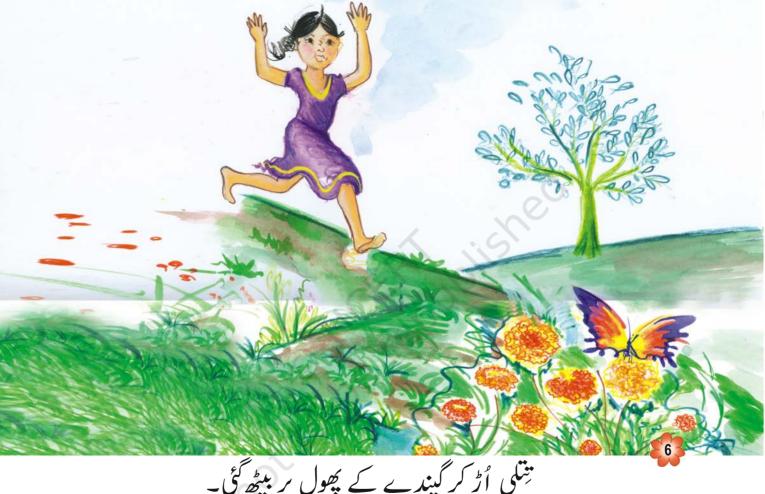
تنگیاں بھولوں پر منڈلا رہی تھیں۔ وہ بھولوں کا رس پی رہی تھیں۔



6 بن سب سے بروں من سے بیچے بھا ی۔ اُس تِتلی کے پُر نیلے، پیلے اور لال رنگ کے تھے۔

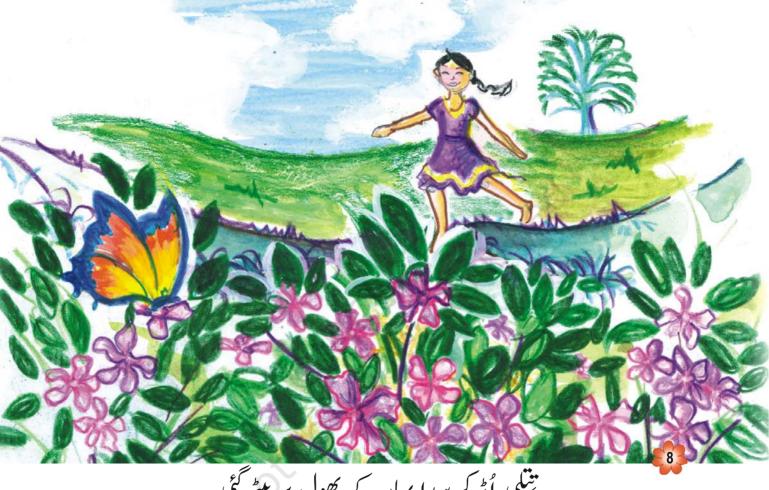


تنکی اُڑ کرگُلاب کے پھول پر بیٹھ گئ۔ کا جُل اُس کے پیچھے بھا گی۔



تنکی اُڑ کر گیندے کے پھول پر بیٹھ گئی۔ کا کبل اُس کے پیچھے بھا گی۔





جنگی اُڑ کر سدا بہار کے پھول پر بیٹھ گئی۔ کا جُل اُس کے بیجھیے بھا گی۔

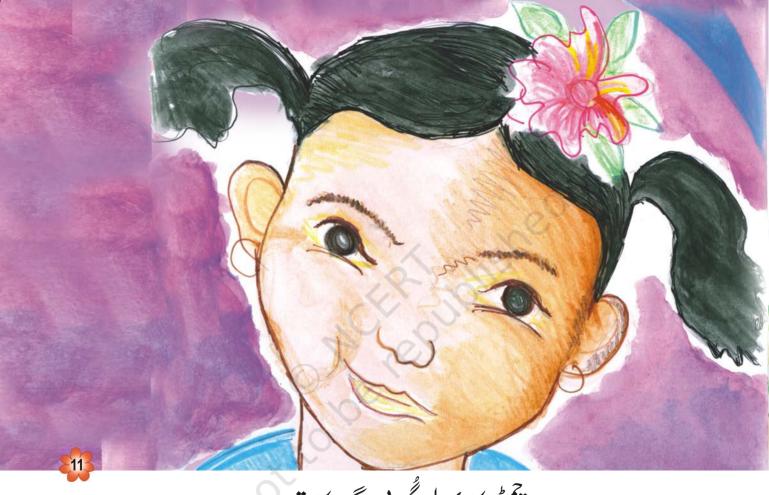


تنکی اُڑ کر سُورج مُکھی کے پھول پر بیٹھ گئی۔ کا جُل اُس کے بیچھے بھا گی۔

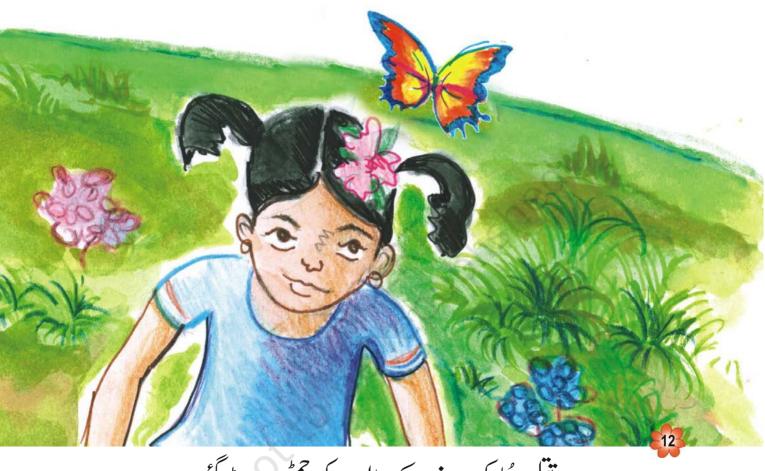


صوفیہ بھی باغ میں تھی۔

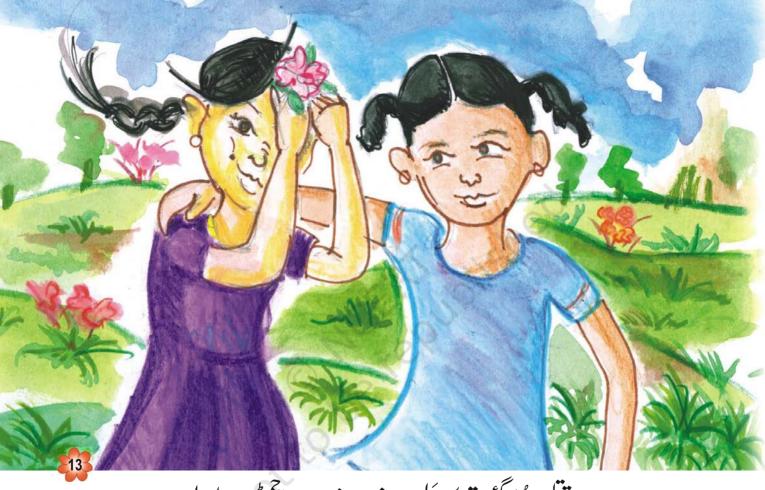
اُس نے بالوں میں پھول والی چمٹی لگائی ہوئی تھی۔



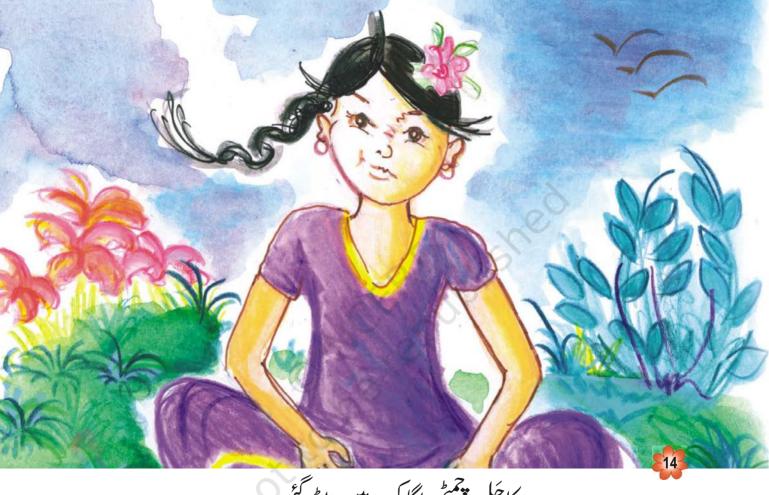
چمٹی کا پھول گُلائی رنگ کا تھا۔ پھول کے نیچے ہری پُتیاں بھی تھیں۔



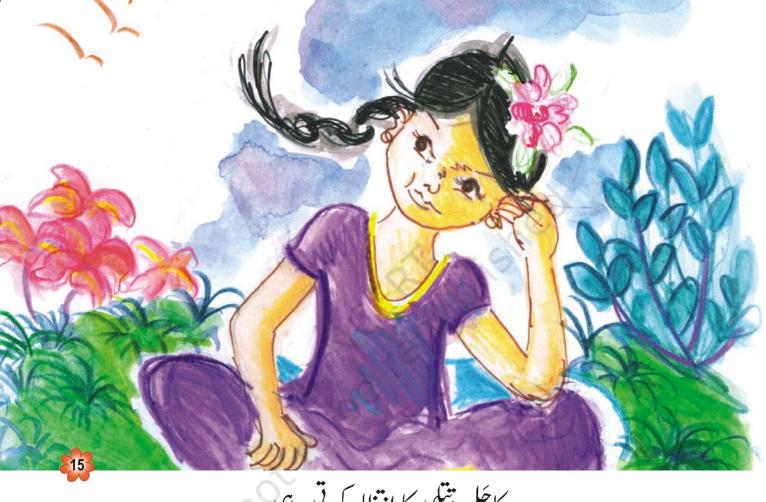
تنکی اُڑ کر صوفیہ کے بالوں کی چمٹی پر بیٹھ گئی۔ تنکی اُس کو اصلی پھول سمجھ رہی تھی۔



تِتَلَى اُرُّ گُئُ تَو كَاجُل نِے صوفیہ سے جِمْی لے لی۔ اُس نے اپنے بالوں میں جِمٹی لگالی۔



کا جُل جِمْٹی لگا کر وہیں بیٹھ گئی۔ وہ چُپ چَاپ بنا ملے جُلے بیٹھی رہی۔



کا حُل رشکی کا انتظار کرتی رہی۔ کا حُل بیٹھی بیٹھی انتظار کرتی رہی۔



اجانک اس کے پاس بہت سی تنکیاں آگئیں۔ ایک تِنکی اس کی جِمٹی بر بھی بیٹھ گئی۔

## کا مجل اور ما دھو کی اور کہانیاں





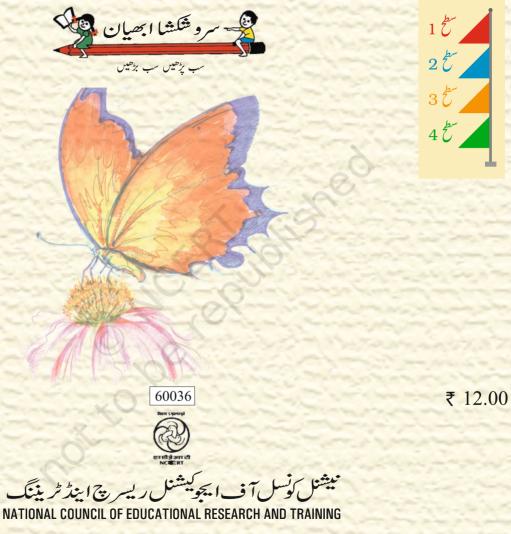












ا (برکھا ۔ میٹ) 1SBN 978-93-5007-127-4 978-93-5007-099-4